م ساکن کے قاعدے

م ساکن کے کتنے قاعدے ہیں؟ م ساکن کے تین قاعدے ہیں۔

م ساکن کے تین قاعدے کون کون سے ہیں؟ م ساکن کے تین قاعدے یہ ہیں۔ ۱۔ ادغام شفوی ۲۔ اخفاء شفوی ۳۔ اظہار شفوی۔

شفۃ کا مطلب ہونٹ ہوتا ہے چونکہ م ہونٹوں سے ادا ہوتا ہے۔ اس لئے شفۃ سے شفوی ہو گیا۔

۱۔ ادغام شفوی: م ساکن کے بعد اگر م آئے تو غنہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

اگر کسی لفظ میں ادغام شفوی ہو تو اس لفظ کو کیسے پڑھا جاتا ہے؟ اس لفظ میں م ساکن کو دوسرے م سے ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

۲۔ اخفاء شفوی: م ساکن کے بعد اگر ب آئے تو غنہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

اگر کسی لفظ میں اخفاء شفوی ہو تو اس لفظ کو کیسے پڑھا جاتا ہے؟ اس لفظ میں م ساکن کو ب سے ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

۳۔ اظہار شفوی: م ساکن کے بعد مَ اور ب کے علاوہ کوئی حرف آئے تو بغیر غنہ کے جلدی پڑھا جاتا ہے۔

اگر کسی لفظ میں اظہار شفوی ہو تو اس لفظ کو کیسے پڑھا جاتا ہے؟ اس لفظ میں م ساکن کے بعد مَ اور ب کے علاوہ جو حرف ہو اس کے ساتھ بغیر غنہ کے جلدی پڑھا جاتا ہے۔

م ساکن کے تینوں قاعدے کی الگ الگ مثالیں موجود ہیں۔

ادغام شفوی	اخفاء شفوی	اظہار شفوی
مْ مَ	مْ ب	مْ، مَ اور ب کے علاوہ
وَاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ	فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ	كُنْتُمْ بِهٖ	وَيْلَكُمْ ثَوَابُ
مِنْكُمْ مَّرْضٰى	رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ	عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
لَكُمْ مِّنْ	بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ	كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ
هُمْ مِّنْ	رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	مِنْكُمْ خَافِيَةٌ
عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ	بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ	لَكُمْ دِيْنُكُمْ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ	غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ	جَآءَكُمْ ذِكْرٌ

AzanGuru